449

آیات نمبر 30 تا 43 میں مشرکین کو انتباہ کہ جو کچھ دنیا میں انہیں ملا ہے وہ انتہائی حقیر شے ہے، اس سے بہت بہتر اور ہمیشہ رہنے والی نعمتیں اللہ کے پاس ہیں جو صرف اہل ایمان کو ہی ملیں گی۔ ان اہل ایمان کی صفات جن پر ایمان لانے کی وجہ سے مشرکین کی طرف سے ظلم کیا جارہا تھا۔

وَ مَآ اَصَابَكُمْ مِّنْ مُّصِيْبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتْ اَيْدِيْكُمْ وَ يَعْفُوْا عَنْ
كَثِيْرٍ ﴿٣٠﴾ تمہیں جو مصیبت بھی آتی ہے تمہارے اپنے اعمال ہی کی وجہ سے آتی
ہے اور تمہارے بہت سے گناہوں سے تو وہ درگزر بھی کرجاتا ہے وَ مَآ اَنْتُمْ
بِمُعْجِزِيْنَ فِي الْاَرْضِ ۚ وَ مَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّ لَا نَصِيْرٍ ﴿٣١﴾
تم زمین میں کسی طرح اسے عاجز نہیں کرسکتے اور اللہ کے سوا نہ تمہارا کوئی کارساز ہے
نہ مددگار وَ مِنْ اٰيٰتِهِ الْجَوَارِ فِي الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ ﴿٣٢﴾ سمندر میں چلتے ہوئے
پہاڑ جیسے جہاز بھی اس کی قدرت کی نشانیوں میں سے ہیں اِنْ يَّشَاْ يُسْكِنِ
الرِّيْحَ فَيَظْلَلْنَ رَوَاكِدَ عَلٰى ظَهْرِهٖ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ
شَكُوْرٍ ﴿٣٣﴾ اور اگر وہ چاہے تو ہوا کو ٹھہرادے سو یہ جہاز سمندر کی پیٹھ پر کھڑے کے
کھڑے رہ جائیں، بلاشبہ اس میں ہر صبر اور شکر کرنے والے شخص کے لئے بڑی
نشانیاں ہیں اَوْ يُوْبِقْهُنَّ بِمَا كَسَبُوْا وَ يَعْفُ عَنْ كَثِيْرٍ ﴿٣٤﴾ یا ان کے برے
اعمال کے سبب سے انہیں تباہ کردے اور بہت سے لوگوں کو تو معاف بھی کردیتا ہے
وَّ يَعْلَمَ الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا ۭ مَا لَهُمْ مِّنْ مَّحِيْصٍ ﴿٣٥﴾ اور ہماری
نشانیوں کے بارے میں جھگڑا کرنے والے یہ جان لیں کہ ان کے لئے بھاگ نکلنے کی

کوئی راہ نہیں ہے۔ فَمَآ اُوْتِیْتُمْ مِّنْ شَیْءٍ فَمَتَاعُ الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا ۚ وَ مَا
عِنْدَ اللّٰهِ خَیْرٌ وَّ اَبْقٰی لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَلٰی رَبِّهِمْ یَتَوَكَّلُوْنَ ﴿٣٦﴾ سو جو کچھ
بھی تمہیں دیا گیا ہے وہ محض دنیا کی زندگی کا سازوسامان ہے اور جو کچھ اللہ کے پاس
ہے وہ اس سے کہیں بہتر اور ہمیشہ باقی رہنے والا ہے لیکن وہ ان لوگوں کے لئے ہے جو
ایمان لائے اور اپنے رب پر بھروسہ کرتے رہے وَ الَّذِیْنَ یَجْتَنِبُوْنَ كَبٰٓئِرَ
الْاِثْمِ وَ الْفَوَاحِشَ وَ اِذَا مَا غَضِبُوْا هُمْ یَغْفِرُوْنَ ﴿٣٧﴾ وہ ایسے لوگ ہیں
جو کبیرہ گناہوں اور بے حیائی کے کاموں سے اجتناب کرتے ہیں اور جب انہیں کسی پر
غصہ آتا ہے تو قصوروار کو معاف کر دیتے ہیں وَ الَّذِیْنَ اسْتَجَابُوْا لِرَبِّهِمْ وَ
اَقَامُوا الصَّلٰوةَ ۖ وَ اَمْرُهُمْ شُوْرٰی بَیْنَهُمْ ۖ وَ مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ یُنْفِقُوْنَ ﴿٣٨﴾
اور اپنے رب کا حکم مانتے ہیں، نماز کی پابندی کرتے ہیں، ہر اہم کام کا فیصلہ باہمی
مشورے سے کرتے ہیں اور جو رزق ہم نے انہیں دیا ہے اس میں سے نیکی کی راہ میں
خرچ کرتے ہیں وَ الَّذِیْنَ اِذَآ اَصَابَهُمُ الْبَغْیُ هُمْ یَنْتَصِرُوْنَ ﴿٣٩﴾ اور جب
ان پر ظلم ہوتا ہے تو برابر کا بدلہ لیتے ہیں وَ جَزٰٓؤُا سَیِّئَةٍ سَیِّئَةٌ مِّثْلُهَا ۚ فَمَنْ
عَفَا وَ اَصْلَحَ فَاَجْرُهٗ عَلَی اللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ لَا یُحِبُّ الظّٰلِمِیْنَ ﴿٤٠﴾ اور کسی برائی کا
بدلہ اس کے برابر کے عمل سے ہے لیکن جو معاف کر دے اور اصلاح کر لے اس کا
اجر اللہ کے ذمہ ہے، بے شک اللہ ظلم کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا وَ لَمَنِ
انْتَصَرَ بَعْدَ ظُلْمِهٖ فَاُولٰٓئِكَ مَا عَلَیْهِمْ مِّنْ سَبِیْلٍ ﴿٤١﴾ اور جو شخص اپنے اوپر

ظلم ہونے کے بعد بدلہ لے لے تو ایسے لوگوں پر کوئی ملامت و گرفت نہیں اِنَّمَا

السَّبِيۡلُ عَلَى الَّذِيۡنَ يَظۡلِمُوۡنَ النَّاسَ وَ يَبۡغُوۡنَ فِى الۡاَرۡضِ بِغَيۡرِ

الۡحَقِّ ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمۡ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ﴿۴۲﴾ ملامت کے مستحق تو وہی لوگ ہیں جو

دوسروں پر ظلم کرتے ہیں اور زمین میں ناحق فساد پھیلاتے ہیں، یہی لوگ ہیں جن

کے لیے دردناک عذاب ہے وَ لَمَنۡ صَبَرَ وَ غَفَرَ اِنَّ ذٰلِكَ لَمِنۡ عَزۡمِ

الۡاُمُوۡرِ ﴿۴۳﴾ اور جو شخص صبر کرے اور دوسروں کی خطاؤں کو معاف کر دے تو

بے شک یہ بہت ہمت و حوصلہ کے کاموں میں سے ہے رکوع [۴]

[#449]

In verses 30 to 43, the polytheists are warned that whatever they have been given in this world is a very insignificant thing. Far better and everlasting blessings are with Allah, and only the true believers will receive them. Qualities of the believers are described.

وَ مَاۤ اَصَابَكُمۡ مِّنۡ مُّصِيۡبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتۡ اَيۡدِيۡكُمۡ وَ يَعۡفُوۡا عَنۡ كَثِيۡرٍؕ ﴿۳۰﴾

And whatever affliction befalls you [O human beings], it is because of what your hands have eraned, and He pardons much.

وَمَاۤ اَنۡتُمۡ بِمُعۡجِزِيۡنَ فِى الۡاَرۡضِ ۖۚ وَمَا لَـكُمۡ مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ مِنۡ وَّلِىٍّ وَّلَا نَصِيۡرٍ ﴿۳۱﴾

And you can never escape [Him] on earth. And besides Allah, you have no protector or helper.

وَ مِنۡ اٰيٰتِهِ الۡجَوَارِ فِى الۡبَحۡرِ كَالۡاَعۡلَامِ ؕ‏ ﴿۳۲﴾

And among His signs are the ships like mountains, [that sail] in the sea.

اِنۡ يَّشَاۡ يُسۡكِنِ الرِّيۡحَ فَيَظۡلَلۡنَ رَوَاكِدَ عَلٰى ظَهۡرِهٖ ؕ
اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّـكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوۡرٍ ۙ‏ ﴿۳۳﴾

And if He wills, He can stop the wind, so that these ships will stand motionless on the surface of the sea. Indeed, in this are [sure] signs for all those who are patient and grateful.

اَوۡ يُوۡبِقۡهُنَّ بِمَا كَسَبُوۡا وَيَعۡفُ عَنۡ كَثِيۡرٍ ۫‏ ﴿۳۴﴾

Or He could have destroyed them because of what they earned, but He pardons much.

وَّ يَعۡلَمَ الَّذِيۡنَ يُجَادِلُوۡنَ فِىۡۤ اٰيٰتِنَا ؕ مَا لَهُمۡ مِّنۡ
مَّحِيۡصٍ ﴿۳۵﴾

And those who dispute concerning Our [revealed] signs should know that for them there is no [place to] escape.

فَمَاۤ اُوۡتِيۡتُمۡ مِّنۡ شَىۡءٍ فَمَتَاعُ الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا ۚ وَمَا عِنۡدَ
اللّٰهِ خَيۡرٌ وَّ اَبۡقٰى لِلَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَلٰى رَبِّهِمۡ يَتَوَكَّلُوۡنَ ﴿۳۶﴾ۚ

So whatever you have been given is merely the enjoyment of this worldly life, but what is [awaiting] with Allah is far better and everlasting. It is for those who believe and place their trust in their Lord [alone].

وَ الَّذِیۡنَ یَجۡتَنِبُوۡنَ کَبٰٓئِرَ الۡاِثۡمِ وَ الۡفَوَاحِشَ وَ اِذَا
مَا غَضِبُوۡا هُمۡ یَغۡفِرُوۡنَ ﴿ۚ۳۷﴾

They are those who abstain from great sins and indecencies, and when they become angry, they forgive [the one who has wronged them].

وَ الَّذِیۡنَ اسۡتَجَابُوۡا لِرَبِّهِمۡ وَ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ ۪ وَ
اَمۡرُهُمۡ شُوۡرٰی بَیۡنَهُمۡ ۪ وَ مِمَّا رَزَقۡنٰهُمۡ یُنۡفِقُوۡنَ ﴿ۚ۳۸﴾

And those who respond to their Lord [in submission to Him], and establish prayer, and make decisions through mutual consultation [in all important matters], and they spend [charitably] from what We have provided them.

وَ الَّذِيۡنَ اِذَاۤ اَصَابَهُمُ الۡبَغۡىُ هُمۡ يَنۡتَصِرُوۡنَ ﴿۳۹﴾

And those, indeed, who when afflicted by unjustice, they defend themselves.

وَ جَزٰٓؤُا سَيِّئَةٍ سَيِّئَةٌ مِّثۡلُهَا ۚ فَمَنۡ عَفَا وَ اَصۡلَحَ فَاَجۡرُهٗ
عَلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيۡنَ ﴿۴۰﴾

And the retribution for a misdeed shall be a misdeed like it, but whoever forgives and seeks reconciliation, his reward shall be with Allah. Indeed, He does not love the wrongdoers.

وَ لَمَنِ انۡتَصَرَ بَعۡدَ ظُلۡمِهٖ فَاُولٰٓئِكَ مَا عَلَيۡهِمۡ مِّنۡ
سَبِيۡلٍ ؕ ﴿۴۱﴾

And to those who defend themselves after having been wronged, there is no blame upon them.

اِنَّمَا السَّبِيْلُ عَلَى الَّذِيْنَ يَظْلِمُوْنَ النَّاسَ وَيَبْغُوْنَ فِي
الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۴۲﴾

The cause [for blame] is only against those who wrong the people and who commit injustice in the land without any right. It is these who shall face a painful punishment [in the Hereafter].

وَ لَمَنْ صَبَرَ وَ غَفَرَ اِنَّ ذٰلِكَ لَمِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ﴿۴۳﴾ ع

رکوع [۴]

And whoever observes patience and who forgives [the faults of others]–indeed, this is one of the matters [which require] great determination [and is a commendable act].